تربیت اولاد

اسلام کی نظر میں بچوں کی تربیت کی اہمیت کئی وجہوں سے ہے کہ بچے مستقبل کے معمار ہیں، خاندان کے بقاء کا ذریعہ ہیں، اللہ کی ایک نعمت ہے، قوم کی کثرت اور پہچان کا سبب ہے، اسلام اپنے زیر اثر معاشرے میں اولاد کو اپنی معاشرتی اور سماجی اقدار کے تعارف، بقاء اور تحفظ کا ذریعہ تصور کرتا ہے اس کی اہم اکائی اولاد کی صورت میں بچے ہیں، لہذا ضروری ہے کہ بچوں کی تربیت میں کسی طرح کی کوئی کوتاہی نہ کی جائے ، اس لئے بچوں کی علمی، نفسیاتی، عباداتی، معاشرتی، ادبی، اخلاقی ، اصلاح و تربیت سب سے پہلے والدین کی فرض ہے۔

اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (تحریم : 4)

''اے اہلِ ایمان! تم خود کو اور اپنے اہلِ خانہ کو آگ سے بچاو، جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں۔ ''

امام قتادہ رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر کے ضمن میں فرماتے ہیں : '' آپ اپنے اہلِ خانہ کو اللہ تعالیٰ کی فرمان برداری کا حکم دیتے رہیں اور انہیں اللہ عزوجل کی نافرمانی سے منع کرتے رہیں۔ ان پر حکمِ الٰہی قائم کریں اور اس معاملے میں فیملی کی نصرت و مدد کریں۔ جب جب معصیت دیکھیں تو ان کی باز پرس کریں اور اس معصیت کی بابت ان کو ڈانٹ ڈپٹ کریں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تفسیر و تشریح میں فرمایا کہ:

''علموهم وأدِّبوهم''. (تفسیر ابن کثیر: 188/8)

ترجمہ: ''ان (اپنی ولاد) کو تعلیم دو اور ان کو ادب سکھاؤ''۔

فقہاء کرام نے لکھا ہے کہ ہر شخص پر فرض ہے کہ اپنے بیوی بچوں کو فرائض شرعیہ اور حلال و حرام کے احکام کی تعلیم دے اور اس پر عمل کرانے کے لیے کوشش کرے۔

بچوں کی تربیت والدین کی مشترکہ فرائض میں سے اہم ترین فریضہ ہے، والدین کی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کو سب سے قبل توحید باری تعالی کا سبق سکھائیں، رسول اللہ ﷺ کی محبت ان کے قلوب میں ڈال دیں، صحابہ کرامؓ اور اہل بیت سے عقیدت بچپن ہی سے انہیں سکھادیا جائے، اس کے بعد انہیں حلال حرام کی تمیز اور اچھے اداب سے انہیں مزین کیا جائے تو یہی بچے والدین کیلئے سکھ کا باعث بن جاتے ہیں۔

اولاد کی تربیت کی اہمیت کا اندازہ ان احادیث سے بھی ہوتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''مَانَحَلَ والدٌ أفضلَ مِنْ أدبٍ حسنٍ''. (مسند احمد: رقم الحديث: 15098)

ترجمہ: ''کوئی باپ اپنی اولاد کو اس سے بہتر عطیہ نہیں دے سکتا کہ اس کو اچھے آداب سکھادے''۔

''عن ابن عباس قالوا: یارسول اللّٰه! قد علمنا ما حق الوالد فما حق الولد؟ قال: أن یحسن اسمه ویحسن أدبه''. (سنن بیہقی 8291)

ترجمہ: ''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! والدین کے حقوق تو ہم نے جان لیے، اولاد کے کیا حقوق ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ یہ ہے کہ اس کا نام اچھا رکھے اور اس کی اچھی تربیت کرے''۔

یعنی اچھی تربیت کرنا اور اچھے آداب سکھانا اولاد کے لیے سب سے بہترین عطیہ ہے۔

معزز ناظرین! ''اسلامک میچ'' ایک رفاعی ادارہ ہے، جو دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے جوڑ کے رشتے تلاش کرنے میں بلا معاوضہ اپنی خدمات فراہم کر رہا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس طرف بھی رہنمائی کرتا ہے کہ ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمیں شادی سے پہلے کیسے رہنا چاہیے، شادی کیسے کرنی چاہیے اور شادی کے بعد ہم پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ان رفاعی خدمات سے خود بھی فائدہ اٹھائیے اور اپنے جاننے والوں کو اس کی طرف متوجہ کیجیے۔ جزاکم اللہ!